سوال

(359)حج میں نیابت

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک آدمی اپنے ماں باپ کی طرف سے حج بدل کرانا چاہتا تھا تو اس نے اپنے باپ کی طرف سے حج کا خرچ ایک عورت کے سپرد کر دیا تاکہ وہ یہ خرچ اپنے شوہر کو حج کے لیے دے دے اور اس نے اپنی ماں کی طرف سے حج کا خرچ اس عورت کو دے دیا، تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آپ کا اپنے ماں باپ پر حج کا صدقہ کرنا نیکی اور احسان ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس نیکی اور احسان کا یقیناً اجر وثواب عطا فرمائے گا۔

آپ نے اپنے والد کی طرف سے حج کا خرچہ جو اس عورت کے سپرد کر دیا تاکہ وہ اپنے شوہر کو دے دے تو یہ وکالت ہے اور اس کام میں وکالت جائز ہے اور حج میں نیابت بھی جائز ہے اور حج میں نیابت بھی جائز ہے بشرطیکہ نائب خود حج کر چکا ہو۔ اسی طرح آپ نے عورت کو جو خرچ دیا تاکہ وہ آپ کی امی کی طرف سے حج کرے تو عورت کی بھی، عورت اور مرد کی طرف سے حج میں نیابت جائز ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے ثابت ہے۔[1]حج کے لیے کسی کو نائب بنانے والے کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ نیابت کے لیے کسی ایسی شخص کا انتخاب کرے جو اہل دین وامانت میں سے ہو تاکہ یہ اطمینان رہے کہ اس نے فرض کو صحیح طور پر ادا کیا ہے۔

---

[1] صحيح بخاري، جزء الصيد، باب الحج عمن لا يستطيع الثبوت الخ، حديث: 1854 و صحيح مسلم، الحج، باب الحج عن العاجز الخ، حديث: 1335

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 264